چھوٹی بُرائی



پیش الفاظ

میں نے کتاب لکھی تاکہ لوگ اِس برائی سے بچ
سکے۔ امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب آپ کے لیے
فائدہ مند ثابت ہوگی۔ انشاءاللہ

تعارف

میرا نام شکیل ہے اور میں فی الحال گورنمنٹ بوائز ہائی سکول گدائی، ڈیرہ غازی خان میں پڑھتا ہوں۔ میں ابھی نویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔ میرا تعلق پاکستان کے صوبہ پنجاب کے شہر ڈیرہ غازی خان سے ہے۔ میں بلوچ فیملی سے تعلق رکھتا ہوں۔ میری قوم لغاری ہبتانی ہے۔

تاریخ ؛ 18-12-2023

ہمارے معاشرے میں کئی برائیاں اور کئی نیک کام ہو رہے ہوتے ہیں۔ کہیں کسی گھر میں جھگڑا ہو رہا ہوتا ہے اور کہیں کسی مسجد میں تبلیغ والے آئے ہوئے ہوتے ہیں۔یہ دنیا کا نظام ہے چلتا رہتا ہے۔بڑے افسوس کی بات یہ ہے کہ ہماری آنکھوں کے سامنے کئی برے کام ہو رہے ہوتے ہیں اور ہم ان پر خاموش ہوتے ہیں۔ کئی برائیاں جو ہم سے گزر چکی ہیں یا اب بھی ہو رہی ہیں۔ان کے بارے میں قیامت کے دن سوال ہوگا کہ "فلاں برائی ہو رہی تھی اور تم خاموش تھے" تو بتاؤ کیا جواب پیش کرو گے۔ہم اتنے گر چکے ہیں کہ برائی کو روک نہیں سکتے اگر آپ میں برائی کو روکنے کی طاقت نہیں ہے تو کم از کم دل میں ہی یہ کہہ دو کہ "یہ غلط ہو رہا ہے" تاکہ ہم روز محشر کچھ تو جواب دے سکیں۔ خیر میں اپنے مطلب کی طرف آتا ہوں اس کتاب میں آپ کو میں معاشرے کی ایک چھوٹی برائی کے متعلق بتاؤں گا جو آبادی اور وقت کے ساتھ بڑھتی چلی آرہی ہے۔میں نے بہت کوشش کی کہ اس برائی کے متعلق لوگوں کو آگاہ کروں لیکن میں ناکام رہا۔ لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری اور آخر کار میں نے یہ کتاب لکھی۔امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب اپ کو اس برائی سے پاک کر دے آمین۔

تو چلو آپ کو اس چھوٹی برائی کی مثال دیتا ہوں۔ایک نوجوان لڑکے کی شادی کے بارے میں گھر والوں نے مشورہ کیا اور لڑکے کے لیے اس کی بیوی کی تلاش میں گم سم ہو گئے۔دن گزرتے گئے آخر کار رشتہ مل گیا۔ گھر والے سارے خوش تھے۔شادی کے لیے ایک تاریخ مقرر ہو گئی۔اب گھر والوں نے بہت سے شادی کارڈ بنوائے۔مثال کے طور پر

محمد۔۔۔۔۔۔۔۔والد محمد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حسین

اس طرح کے انہوں نے شادی کارڈ بنوائے اور دور دور جا کر اپنے رشتے داروں،دوستوں اور ہمسائیوں کو دیے۔یہ دنیا کی محفل ہے ہر چوتھے پانچویں دن کسی نہ کسی کا شادی کارڈ آیا ہوتا ہے۔اس تاریخ کو لوگ آئے جو تاریخ شادی کے لیے رکھی گئی تھی اور شادی میں آکر چلے گئے۔اس مثال سے آپ کو کچھ سمجھ نہ آیا ہوگا۔

لیکن چلیے اب ذرا غور کرتے ہیں ان شادی کارڈ کا جو گھر والوں نے مختلف لوگوں کو دیے تھے۔ذرا سوچیے ! ایک یا دو سالوں کے بعد شادی کارڈ ان کے گھروں میں صحیح رکھے ہوں گے۔100 فیصد میں سے ایک فیصد لوگوں کے پاس صحیح رکھے ہوں گے یا ایک سے بھی کم لوگوں کے پاس۔ باقی جو 99 فیصد لوگ ہوں گے ان کے پاس کہیں کہیں پڑے ہوں گے۔ کسی کے پاس گم ہوں گے کہیں زمین پر پڑے ہوں گے۔(اللہ تعالی معاف کرے) کچھ لوگ ان کارڈز کو آگ لگا دیتے ہیں۔ایک مثال دیتا ہوں۔

ایک راستے سے حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم گزر رہے ہوں اور آگے ان کو "محمد" کا نام زمین پر پڑا ہوا دکھے۔تو ذرا سوچو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر کیسا اثر پڑے گا۔اب میری بات آپ لوگوں کو سمجھ آگئ ہو گی۔

اب اس برائی سے کیسے بچا جائے۔سب سے پہلے شادی کارڈ پر اسلامی پاک ذات و ہستیوں کے نام نہ لکھوائیں۔فی الحال جو میرے دماغ میں نام آئے ہیں وہ مندرجہ زیل ہیں۔

1- اللہ مثال صداللہ، عبداللہ،اللہ یار وغیرہ
2- محمد مثال محمد خان،شیر محمد، محمد احمد وغیرہ
3- حسین مثال محمد حسین، حسین خان،عابد حسین وغیرہ
1- علی مثال صابر علی، محمد علی، علی خان وغیرہ

یہ چند نام ہیں جن کو شادی کارڈز کاغذ (جو محفوظ نہ رہ سکے) اور مختلف جگہوں پر نہ لکھیں۔

امید کرتا ہوں کہ آپ کو اس چھوٹی سی برائی کے متعلق آگاہی ہو چکی ہے اللہ تعالی آپ کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

مجھے صرف اپ کی دعاؤں کی طلب ہے
اس پیغام کو اگے اپنے بہن اور بھائیوں تک پہنچائیں
شکریہ

شکیل خان 03316832266